



سوال

(179) زبور کا نصاب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی لپنے دو شادی شدہ بیٹوں کے ساتھ رہائش رکھے ہوئے ہے گھر میں کھانا وغیرہ بھی اٹھا ہی کھایا جاتا ہے میری بیوی اور دونوں بیٹوں کی بیویوں کا زبور اگر جمع کیا جائے تو نصاب کو پہنچ جاتا ہے کیا ہمیں اس زبور سے زکوٰۃ دینا پڑے گی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زکوٰۃ کے لئے ضروری ہے کہ انفرادی طور پر ایک کا زبور، تولد ۶ ماشہ ہو، اس میں چالیسواں حصہ زکوٰۃ واجب ہوگی، اگر انفرادی طور پر ہر ایک کا اتنا نہیں ہے تو اس میں زکوٰۃ نہیں ہوگی، ان تمام کے زیورات کا مجموعی وزن اگر نصاب کو پہنچ جاتا ہے تو اس میں زکوٰۃ نہیں ہے اگرچہ کھانا وغیرہ اٹھا ہی کیوں نہ ہو۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 219